ہنگری کے وفد کی ملاقات

☆ بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے، جہاں ملک ہنگری سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

☆ ہنگری سے دو مہمانوں پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں ایک پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری Gabor Tamas صاحب تھے اور دوسری مہمان محترمہ Helga Somogy صاحبہ تھیں، جو ریڈ کراس کی ڈائریکٹر کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوئی تھیں۔

☆ ان دونوں مہمانوں نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے استفسار پر بتایا کہ جلسہ سالانہ کا پروگرام اور انتظام بہت اچھا تھا۔ ہم نے جلسہ بہت enjoy کیا ہے۔

اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: یہ سارا انتظام عارضی تھا۔ ایک فیلڈ میں ایک عارضی گاؤں بسایا گیا تھا۔ اب جلسہ کے چند دن بعد جائیں تو آپ کو وہاں صرف خالی فیلڈ ہی نظر آئے گی۔ آپ جرمنی کے جلسہ میں شامل ہوتے ہیں تو وہاں تو ایک وسیع و عریض چھت کے نیچے سارا انتظام ہو جاتا ہے۔ جبکہ یہاں سارا انتظام عارضی طور پر کرنا پڑتا ہے۔

☆ پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری Gabor Tamas (گابور تاماش) صاحب نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

گو کہ مَیں عیسائی ہوں اور آپ لوگ مسلمان ہیں لیکن آپ لوگوں کے ساتھ مل کر مجھے ایمانی طاقت ملتی ہے اور میری صحت بھی اچھی رہتی ہے۔ کہنے لگے کہ موسم کی خرابی کا کسی فردِ جماعت پر اثر نہیں ہوا بلکہ ہر ایک پہلے سے بڑھ کر خوش خلقی اور گرم جوشی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ ملتا۔ میرے لئے یہ ایک عجیب نظارہ تھا۔ جلسہ کا ماحول بہت روحانی تھا۔ جلسہ کے کارکنان، خدمت کرنے والوں میں کون سی روحانی طاقت تھی جو ہر وقت ان کو اس مشقت کو بخوشی برداشت کرنے اور لطف اٹھانے اور اپنی ڈیوٹی پر مستعد رہنے پر تیار کرتی تھی۔ یقیناً یہ وہ روحانی طاقت تھی، جو اب اس دنیا میں جماعت احمدیہ کے علاوہ اور کہیں نہیں ملتی۔

موصوف نے کہا کہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے اتنے زیادہ لوگ ملتے ہیں۔ ساری دنیا سے وفود اور مہمان آتے ہیں۔ مگر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مجھے پہچان لیا۔ میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی عظمت کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ حضورِ انور سے ملاقات کر کے ایک پیار، محبت اور روحانی طاقت عطا ہوتی ہے۔ میرے لئے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات ایک ناقابلِ یقین تجربہ ہے۔ حضورِ انور کے خطابات عصرِ حاضر کے مسائل کا بہترین حل ہیں۔

☆ محترمہ Helga Somogy صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پہلی بار کسی جماعتی پروگرام میں شرکت کی ہے۔ مردوں کی مارکی میں جاتے ہوئے کچھ عجیب احساسات تھے کہ ہزاروں لوگوں میں کیا ہوگا۔ مجھ سے کیسا سلوک ہوگا۔ مگر کچھ ہی دیر میں وہ تناؤ ختم ہو گیا کہ دھکا تو دور کی بات کسی نے ہاتھ تک نہ لگایا اور عزت و احترام سے جگہ دیتے رہے۔

☆ کھانے کی مارکی میں جب دنیا کے مختلف ممالک سے مختلف رنگ و نسل کے مہمان ایک جگہ دیکھے تو کہنے لگیں کہ یہ عجیب دنیا ہے۔ ہر کوئی ایسے پھر رہا ہے جیسے سب کی ایک دوسرے سے پرانی واقفیت ہے۔ حالانکہ الگ الگ رنگ و نسل کے لوگ ہیں اور مختلف ملکوں کے ہیں۔ میں نے یہ نظارہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اور نہ سنا تھا۔ اِس عجیب کیفیت کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

☆ کہتی ہیں کہ ریڈ کراس کے ورکر کی حیثیت سے میں یہ جانتی ہوں کہ کوئی پروگرام arrange کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ والنٹیئرز ہی نہیں ملتے۔ لیکن یہاں بچہ بوڑھا، جوان خوشی سے خدمت کر رہا ہے، جیسے ان کو کوئی روحانی سرور حاصل ہو رہا ہے۔ دنیا میں یہ نظارہ اور کہیں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

☆ ہنگری کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات دو بجکر 20 منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں وفد کے ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔